اس سے تحلیل تو ہو جائے گی، مگر یہ فعل مکروہِ تحریمی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا لعن اللہ المحلل والمحلل لہ "اللہ نے تحلیل کرنے والے اور تحلیل کرانے والے، دونوں پر لعنت فرمائی ہے" (ترمذی۔ نسائی)۔ حضرت عُقبہؓ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ سے پوچھا الا اخبرکم بالتیس المستعار؟ "کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ کرائے کا سانڈ کون ہوتا ہے؟" صحابہؓ نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ فرمایا ھو المحلل، لعن اللہ المحلل والمحلل لہ "وہ تحلیل کرنے والا ہے۔ خدا کی لعنت ہے تحلیل کرنے والے پر بھی اور اس شخص پر بھی جس کے لیے تحلیل کی جائے" (ابن ماجہ۔ دارقطنی)۔

تصحیح

تفہیم القرآن جلد دوم میں حسبِ ذیل مقامات پر طباعت کی غلطیاں پائی گئی ہیں جن اصحاب کے پاس یہ کتاب موجود ہے وہ ان کی اصلاح فرمالیں:

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۴	۳	یَجْحُدُوْنَ	یَجْحَدُوْنَ
۳۵۲	۵	خَزِیِ	خِزْیِ
۳۷۱	۵	السَّیِّاتِ	السَّیِّاٰت
۴۲۰	۳	من	مَنْ
۴۹۱	۴	اَفیِدَتُهُمْ	اَفْئِدَتُهُمْ
۵۵۵	۱	حَفَدَۃ	حَفَدَۃً